سوال

تاخیر کی صورت میں شب بسر کرنا واجب ہے اور۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو عید کے دو دن رہے اور تیسرے دن (تیرھویں) کی رات بھی گزارے تو کیا اس کے لیے ناگریز حالات میں طلوع فجر یا طلوع آفتاب کے بعد رمی کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص منیٰ ہی میں رہے حتیٰ کہ تیرھویں کی رات آجائے تو اس کے لیے لازم ہے کہ منیٰ ہی میں رات بسر کرے اور پھر زوال کے بعد رمی کرے، پہلے دو دنوں کی طرح اس کے لیے تیرھویں کے دن بھی زوال سے پہلے رمی جائز نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرھویں کا دن بھی منیٰ میں بسر فرمایا تھا اور اس دن بھی آپ نے زوال کے بعد ہی رمی کی تھی اور آپ نے فرمایا:

(خذوا عنی مناسککم) (صحیح مسلم' الحج' باب استحباب رمی جمرة العقبة الخ' ح: 1297 والسنن الکبري للبیهقی: 5/125 واللفظ له)

"مجھ سے مناسک حج سیکھ لو۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث